سوال

(575)مادہ منویہ کا عطیہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد یا عورت کے لیے مادہ منویہ کا عطیہ دینا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا عطیہ دینا جائز نہیں کیونکہ اس کے لیے شرم گاہوں کو ہاتھ لگانا پڑے گا، گندی چیزوں کو استعمال کرنا پڑے گا اور نجاست کو چھونا پڑے گا اور پھر اس سے بچے کا پیدا ہونا غیر یقینی ہے کیونکہ اللہ تعالی خالق و متصرف ہے :

یَہَبُ لِمَن یَشاءُ إِنـٰثًا وَیَہَبُ لِمَن یَشاءُ الذُّکورَ ﴿٤٩﴾ أَو یُزَوِّجُہُم ذُکرانًا وَإِنـٰثًا ۖ وَیَجعَلُ مَن یَشاءُ عَقیمًا ۚ إِنَّہُ عَلیمٌ قَدیرٌ ﴿٥٠﴾... سورة الشوریٰ

''جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں (دونوں) ملا کر عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔''

اس طرح کے عطیہ کی ضرورت بھی نہیں ہے، آدمی کو چاہیے کہ اللہ تعالی نے جو پیدا فرمایا دیا ہے اور اسے عطا کر دیا ہے اس پر راضی رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص436

محدث فتویٰ